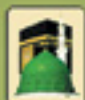


وَاللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 مُحَمَّدٌ الْيَاسَنُ طَارِقُ رِجْوَى الْقَلْبِ



80 سالہ

قرآن شریف

(12 معجزات)

# سیاہ فاک غلام

[www.sirat-e-mustaqeem.com](http://www.sirat-e-mustaqeem.com)

• سرکارِ عالم کی بشارت کا اظہار کرنا کیسا؟ 10 • فوتِ غریبہ مدنی نے زندہ ہو گئے! 30

• من گرا ہی سے کیسے نکلا! 14 • گستاخ کو زمین نے قبول نہ کیا 34

• والدین کریمین جنتی ہیں 26 • ہاتھ ملانے کے 14 مدنی پھول 38

اللہ دوزخ کے لیے محبت رکھنے کے 8 فضائل 45

مکتبۃ المدینہ  
 (دعوتِ اسلامی)

SC1286

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
مَا بَعُدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## سیاہ فام غلام (12 معجزات)

شیطن لاکھ سُسْتی دِلّائے یہ رسالہ (48 صفحات) مکمل پڑھ لیجئے  
اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ آپ کا دل سینے میں جھوم اُٹھے گا۔

### دُور و شریف کی فضیلت

امامُ الصّابِریں، سیدُ الشّاکرین، سلطانُ الْمُتَوَكِّلِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالیٰ  
فرماتا ہے: اے مُحَمَّد! (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ  
تمہارا اُمّتی تم پر ایک بار دُرود بھیجے، میں اُس پر دس رحمتیں نازل کروں اور  
آپ کی اُمّت میں سے جو کوئی ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔

(مشکاۃ المصابیح، ج ۱ ص ۱۸۹، حدیث ۹۲۸، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مدینہ

ایہ بیان امیرِ اہلسنت و اہلِ برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے 12 ربیعِ  
النور شریف (۱۴۳۰ھ) کے اجتماعِ میلاد میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریر حاضر خدمت ہے۔

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

**مفسرِ شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ**

فرماتے ہیں: رب کے سلام بھیجنے سے مراد یا تو بذریعہ ملائکہ اسے سلام کہلوانا ہے یا آفتوں

اور مصیبتوں سے سلامت رکھنا۔ (مرآۃ النایب ج ۲ ص ۱۰۲، ضیاء القرآن)

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## ﴿1﴾ سیاہ فام غلام

صحرائے عَرَب میں ایک قافلہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھا۔

اثنائے راہ (یعنی راستے میں) پانی ختم ہو گیا۔ قافلے والے شدتِ پیاس سے بے تاب

ہو گئے اور موت ان کے سروں پر منڈ لانے لگی کہ کرم ہو گیا۔

ناگہانی آں مُغِیْثِ ہر دو گون

مصطفیٰ پیدا شدہ از بہرِ عون

یعنی اچانک دونوں جہاں کے فریاد رس بیٹھے بیٹھے مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

والہ وسلم ان کی امداد کے لیے تشریف لے آئے۔ اہل قافلہ کی جان میں جان آگئی!

اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُيُوبِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”وہ سامنے جو ٹیلہ ہے اس کے پیچھے ایک سائنڈنی سوار (یعنی

اونٹ سوار) سیاہ فام حبشی غلام سوار گزر رہا ہے، اس کے پاس ایک مشکیزہ ہے،

اُسے سائنڈنی سمیت میرے پاس لے آؤ۔“ چنانچہ کچھ لوگ ٹیلے کے اُس پار پہنچے

تو دیکھا کہ واقعی ایک سائنڈنی سوار حبشی غلام جارہا ہے۔ لوگ اس کو تاجدارِ

رسالت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمتِ سراپا عظمت میں لے آئے۔ شہنشاہ

خیرُ الانام صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اُس سیاہ فام غلام سے مشکیزہ لے کر اپنا

دستِ بابرکت مشکیزے پر پھیرا اور مشکیزے کا منہ کھول دیا اور فرمایا:

”آؤ پیاسو! اپنی پیاس بجھاؤ۔“ چنانچہ اہل قافلہ نے خوب سیر ہو کر

پانی پیا اور اپنے برتن بھی بھر لئے۔ وہ حبشی غلام یہ معجزہ دیکھ کر نبیوں کے سرور صَلَّی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دستِ انور چومنے لگا۔ سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنوس ترین شخص ہے۔

اپنا دستِ پُر انوار اُس کے چہرے پر پھیر دیا۔

شُد سَید آں زِنگی زادہ حبّش

ہنچو بد روزِ روشن شُد شَبّش

یعنی اُس حبشی کا سیاہ چہرہ ایسا سفید ہو گیا جیسا کہ چودھویں کا

چاند اندھیری رات کو روزِ روشن کی طرح منور کر دیتا ہے۔ اُس حبشی کی

زبان سے کلمہ شہادت جاری ہو گیا اور وہ مسلمان ہو گیا اور یوں اُس کا دل بھی

روشن ہو گیا۔ جب مسلمان ہو کر وہ اپنے مالک کے پاس پہنچا تو مالک نے اسے

پہچاننے سے ہی انکار کر دیا۔ وہ بولا: میں وہی آپ کا غلام ہوں۔ مالک نے کہا: وہ

تو سیاہ فام غلام تھا۔ کہا: ٹھیک ہے مگر میں مدنی حضور سراپا نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم پر ایمان لا چکا ہوں۔ میں نے ایسے نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی

غلامی اختیار کر لی ہے کہ اُس نے مجھے بدرِ منیر (یعنی چودھویں کا روشن چاند) بنا دیا،

جس کی صحبت میں پہنچ کر سب رنگ اڑ جاتے ہیں، وہ تو کفر و معصیت کی سیاہ

حضرت مصلیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

رنگت کو بھی دُور فرما دیتے ہیں، اگر میرے چہرے کا سیاہ رنگ اُڑ گیا تو اس میں

کون سی تعجب کی بات ہے! (مُلَخَّص از مثنوی شریف مُتَرْجِم، ص ۲۲۲)

جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نور کا

نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! دو جہان کے سلطان صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی

شانِ عظمت نشان پر میری جان قربان! اَللّٰهُ اَللّٰهُ! پہاڑ کے پیچھے گزرنے

والے آدمی کی بھی کس شان سے خبر دیں کہ اُس کا رنگ کالا ہے اور وہ ساٹنی پر

سوار ہے اور اُس کے پاس مشکیزہ بھی ہے، پھر عطائے الٰہی عزوجل سے ایسا کرم

فرمایا کہ مشکیزہ کے پانی نے سارے قافلے کو کفایت کیا اور مشکیزہ اُسی طرح بھرا

رہا، مزید سیاہ فام غلام کے منہ پر نورانی ہاتھ پھیر کر کالے چہرے کو نور نور کر دیا

تسلی کہ اُس کا دل بھی روشن ہو گیا اور مشرّف بہ اسلام ہو گیا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

نور والا آیا ہے نور لیکر آیا ہے

سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿2﴾ روشنی بخش چہرہ

حضرت سیدنا اسید بن ابی اناس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مدینے

کے تاجدار، شہنشاہِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ایک بار میرے چہرے

اور سینے پر اپنا دست پُر انوار پھیر دیا۔ اس کی بَرَکت یہ ظاہر ہوئی کہ میں جب بھی

کسی اندھیرے گھر میں داخل ہوتا وہ گھر روشن ہو جاتا۔

(الخصائصُ الکبریٰ للشیویطی ج ۲ ص ۱۴۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت، تاریخ دمشق ج ۲۰ ص ۲۱)

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دوسو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہِ معاف ہوں گے۔

### ﴿3﴾ سراپا نور کی روشنی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کسی

کے چہرے اور سینے پر دستِ پُر انوار پھیر دیں تو وہ روشنی دینے لگ جائے تو خود

خُصُور سراپا نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی اپنی نورانیت کا کیا عالم ہوگا! ”دایمی

شریف“ میں ہے: حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں:

”جب سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم گفتگو فرماتے تو دیکھا جاتا گویا خُصُور

پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اگلے مبارک دانتوں کی مقدّس کھڑکیوں سے نور

نکل رہا ہے۔“

(سُنَنُ الدَّارِمِيِّ ج ۱ ص ۴۴ رقم ۵۸، دارالکتاب العربی بیروت)

ہیبتِ عارضِ سے تھڑاتا ہے شعلہ نور کا

کفشِ پا پر گر کے بن جاتا ہے گپّھا نور کا

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ



غیرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ درود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

## ﴿4﴾ دیواریں روشن ہو جائیں

”شفاء شریف“ میں ہے: جب رحمتِ عالم، نُورِ مجسم، شاہِ بنی

آدم، صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مسکراتے تھے تو درودِ یوار روشن ہو جاتے۔

(الشفاء ص ۶۱، مرکز اہل سنت برکاتِ رضا، ہند)

اب مسکراتے آئے سُوئے گناہ گار

آقا اندھیری قبر میں عطار آگیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

## ﴿5﴾ گمشدہ سوئی

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت

فرماتی ہیں: میں سحری کے وقت گھر میں کپڑے سی رہی تھی کہ اچانک سوئی ہاتھ

سے گر گئی اور ساتھ ہی چراغ بھی بجھ گیا۔ اتنے میں مدینے کے تاجدار، منبع

انوار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم گھر میں داخل ہوئے اور سارا گھر مدینے کے تاجور صَلَّی اللہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ مجیدہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے چہرہ انور کے نور سے روشن و متّوّر ہو گیا اور گمشدہ سُوئی مل گئی۔

(الْقَوْلُ الْبَدِيع، ص ۳۰۲ مؤسسه الريان بیروت)

سُوْرَنِ گمشدہ ملتی ہے تہِسم سے ترے

شام کو صُحّ بناتا ہے اُجالا تیرا (ذوقِ نعت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سَبْحَنَ اللّٰہ! حضورِ پُر نور، سراپا نور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ

نورِ علیٰ نور کی بھی کیا بات ہے! مُفَسِّرِ شہیرِ حَکِیْمِ الْأُمّتِ حضرت مفتی احمد یار

خان علیہ رحمۃ الجنان فرماتے ہیں: رحمتِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بشر

بھی ہیں اور نور بھی یعنی نوری بشر ہیں۔ ظاہری جسم شریف بشر ہے اور حقیقت نور

ہے۔

(رسالہ نور مع رسائلِ نعمیہ ص ۳۹، ۴۰، ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہوس کے پاس میرا ذکر ہوا وروہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

## سرکار کی بشریت کا انکار کرنا کیسا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بے شک ہمارے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم کی حقیقت نور ہے مگر یہ یاد رکھئے کہ بشریت کے انکار کی اجازت نہیں۔

چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے

ہیں: تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بشریت کا مطلقاً

انکار کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۲ ص ۳۵۸) لیکن آپ کی بشریت عام

انسانوں کی طرح نہیں بلکہ آپ سید البشر، افضل البشر اور خیر البشر ہیں۔

پروردگار کا فرمانِ نور بار ہے:

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ

ترجمہ کنز الایمان: بیشک تمہارے

پاس اللہ (عزوجل) کی طرف سے ایک

مبین ۱۵

(پ ۶، المائدہ ۱۵) نور آیا اور روشن کتاب۔

مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ میں نور سے مراد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجسّس ترین شخص ہے۔

چنانچہ سیدنا امام محمد بن جریر طبری علیہ رحمۃ اللہ القوی (متوفی 310 ہجری) نے فرمایا:

يَعْنِي بِالنُّورِ مُحَمَّدًا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) یعنی نور سے مراد محمد مصطفیٰ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ (تَفْسِيرُ الطَّبْرِيِّ ج ۴ ص ۵۰۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

جلیل القدر، حافظ الحدیث امام ابو بکر عبدالرزاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے

اپنی ”المُصَنَّف“ میں حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

روایت کی، وہ کہتے ہیں، میں نے عرض کی: ”یا رسول اللہ (عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم)! میرے ماں باپ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر قربان! مجھے بتائیے کہ

سب سے پہلے اللہ عزوجل نے کیا چیز بنائی؟“ فرمایا: اے جابر! بے شک

بالیقین، اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات سے پہلے تیرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نور

اپنے نور سے پیدا فرمایا۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۳۰ ص ۶۵۸، الجزء المفقود من الجزء الاول

من المُصَنَّف، لعبد الرزاق، ص ۶۳ رقم ۱۸) بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! میرا مشورہ ہے

کہ ”نور“ کے مسئلہ پر تفصیلی معلومات کیلئے مفسرِ شہیر حکیم الامت حضرت

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ کا ”رسالہ نور“ کا مطالعہ فرمائیے۔

مرحبا آیا ہے کیا موسم سُبھانا نور کا      بلبلیں گاتی ہیں گلشن میں ترا نہ نور کا  
نور کی بارش چھما چھم ہوتی آتی ہے اسیر ~      لورضا کے ساتھ بڑھ کر تم بھی حصّہ نور کا

### ﴿6﴾ قُوْتِ حَافِظِہ عَطَافِ مَادِی

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہ رسالت میں  
عرض کی: یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! میں آپ سے ارشادِ گرامی  
سنتا ہوں مگر بھول جاتا ہوں؟ ارشاد فرمایا: ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اپنی چادر پھیلاؤ۔  
میں نے پھیلا دی تو مالِکِ جَنّت، قاسمِ نِعْمت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اپنے  
دستِ رحمت سے چادر میں کچھ ڈال دیا اور فرمایا: ”اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
! اسے اٹھا لو اور سینے سے لگا لو۔“ میں نے حکم کی تعمیل کی۔ اس کے بعد (میرا حافظہ  
اس قدر مضبوط ہو گیا کہ) میں کوئی بھی چیز نہیں بھولا۔

(صَحِیحُ الْبُخَارِی ج ۲، ص ۶۲، ۹۴، حدیث ۱۱۹، ۲۳۵۰، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مالِکِ کوئین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں

دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُنّتوں بھرے بیانات سُنّے رہئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا، اللہ غفار عَزَّوَجَلَّ نے مَدَنی

سرکار جناب احمد مختار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بے شمار اختیارات سے نوازا ہے۔

بے شک مادی چیزیں دینا بھی اپنی جگہ مگر ہمارے میٹھے میٹھے آقا مَلّی مَدَنی مصطفیٰ

صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے تو نظر نہ آنے والی شے قُوّتِ حافظہ بھی اپنے غلام اور

ہمارے آقا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عنایت فرمادی!

میری مَدَنی التجاء ہے کہ اس طرح کے ایمان افروز بیانات سننے کیلئے

عشقِ رسول سے بھرپور دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے ہر دم

وابستہ رہئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ رحمتوں اور سُنّتوں بھرے بیانات بھی سننے کو ملیں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

گے اور عاشقانِ رسول کی صحبت سے ایمان کو تازگی بھی ملتی رہے گی۔ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرماتے رہئے، مَدَنی قافلوں کے مسافر بنئے، ہو سکے تو روزانہ مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ کم از کم ایک عدد رسالہ پڑھ لیجئے اور سنتوں بھرے بیان کی ایک آڈیو یا وڈیو کیسٹ بھی سُن لیجئے، ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ دین و دنیا کی برکتوں سے مالا مال ہو جائیں گے۔

### میں گمراہی سے کیسے نکلا!

آپ کی ترغیب و تحریریں کیلئے کیسٹ سننے کے تعلق سے ایک مَدَنی بہار اپنے انداز میں پیش کرتا ہوں: تنظیمی ترکیب کے مطابق ہندو بخدادی کے ایک شہر ماکاپور کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں نے تقریباً پانچ سال مُلک سے باہر گزارے، بد عقیدہ لوگوں کی صحبت رہی جس کی کُجُوست سے میرے صاف ستھرے رحمت بھرے اسلامی عقائد میں بگاڑ آنے لگا۔ اس دوران ہندو اُپسی ہوئی، بُرے عقائد پر مبنی 30 آڈیو اور وڈیو کیسٹیں بھی ساتھ لیتا آیا۔ خدا کا کرنا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ایسا ہوا کہ ایک سبز سبز عمامہ شریف والے اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہو گئی، انہوں نے پیار بھرے انداز میں مجھ پر انفرادی کوشش فرمائی اور بڑی مَحَبَّت کے ساتھ مجھے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ ایک V.C.D. تحفہ پیش کی۔ گھر آ کر میں نے V.C.D. چلا دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جُوں جُوں V.C.D. چلتی رہی تُوں تُوں میرے دل سے گمراہی کی سیاہی دُھلتی رہی، V.C.D. ختم ہو گئی، میرا دل بے ساختہ پکارا اُٹھا کہ یقیناً یہ V.C.D. اہل حق کی ہے یہ چہرے جھوٹوں کے چہرے نہیں ہیں۔ میں نے عہد کر لیا ہے کہ اس V.C.D. والوں کے عقائد کو عمر بھر نہیں چھوڑوں گا۔ میں نے جوش کے عالم میں ساتھ لائی ہوئی گمراہ گُن 30 آڈیو اور وڈیو کیسٹیں ضائع کر دیں کہ کہیں انہیں سُن یاد دیکھ کر کوئی دوسرا مسلمان گمراہ نہ ہو جائے۔

مدینہ

۱۔ اس V.C.D. کا نام ”دیدارِ امیرِ اہلسنت“ ہے۔ مکتبۃ المدینہ سے ہدیہ حاصل کر لیجئے یا انٹرنیٹ پر ویب سائٹ [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net) پر ملاحظہ فرمائیجئے۔ مجلسِ مکتبۃ المدینہ



﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

سُونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے

سونے والو جاگتے رہو چوروں کی رکھوالی ہے

اللَّهُ غَفَّارٌ عَزَّ وَجَلَّ کی عطا سے سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو علم

غیب حاصل ہے اور سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم لوگوں کو غیب کی خبریں

بتاتے بھی ہیں۔ اِس ضمن میں ایک ایمان افروز روایت پڑھئے اور جھومئے:

## ﴿7﴾ غیبی خبر

حضرت سیدتنا اُنَیسَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: مجھے میرے والد

محترم نے بتایا: میں بیمار ہوا تو سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میری عیادت

کے لئے تشریف لائے دیکھ کر فرمایا: تمہیں اس بیماری سے کوئی حرج نہیں ہوگا لیکن

تمہاری اُس وقت کیا حالت ہوگی جب تم میرے وصال کے بعد طویل عمر گزار کر

نا بیٹا ہو جاؤ گے؟ یہ سن کر میں نے عرض کی: یا رسول اللہ عَزَّ وَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم! میں اس وقت حصولِ ثواب کی خاطر صَبْر کروں گا۔ فرمایا: اگر تم ایسا کرو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

گے تو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ چنانچہ صاحبِ شیریں مقال، شہنشاہِ خوشِ خصال، محبوبِ ربِّ ذوالجلال عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے طاہری وصال کے بعد ان کی بینائی جاتی رہی، پھر ایک عرصہ کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی بینائی لوٹا دی اور ان کا انتقال ہو گیا۔

(دلائلُ النُّبُوۃِ لِلْبَیْهَقِی ج ۶ ص ۷۹، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

اے عَرَب کے چاند چمکا دے مری لوحِ بزمیں

ہو ضیاء کو پھر مدینے میں نظارہ نور کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللہ کے مَحْبُوب،

دائیں غُیُوب، مُنَزَّرۃ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنے

پرودگار عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اپنے غلاموں کی عُمرِوں سے بھی باخبر ہیں اور ان کے

ساتھ جو کچھ پیش ہونے والا ہے اسے بھی جانتے ہیں۔ قرآنِ پاک کی بے شمار

آیاتِ مبارکہ سے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے علمِ غیب کا ثُبُوت ملتا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُور دو پڑھو تمہارا زُور مجھ تک پہنچتا ہے۔

ہے۔ یہاں صرف ایک آیتِ کریمہ پیش کی جاتی ہے چنانچہ پارہ 30 سورۃ التَّكْوِيْرِ كِی آیت نمبر 24 میں ارشاد خداوندی ہے:

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٣﴾ تَرْجَمُهُ كَنْزُ الْاِيْمَانِ: اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (پ ۳۰ التَّكْوِيْرِ ۲۳)

سرِ عرش پر ہے تری گزر دلِ فرش پر ہے تری نظر

ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں (حدائقِ بخشش)

بیان کردہ روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کوئی مصیبت آئے یا

مسلمان معذور ہو جائے تو اسے صَبْر کر کے اَجْر کا حقدار بننا چاہئے۔ چنانچہ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

فرماتے ہیں کہ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: ”جب میں اپنے بندہ کی آنکھیں لے لوں

پھر وہ صَبْر کرے، تو آنکھوں کے بدلے اُسے جَنَّتِ دوں گا۔“

(صَحِيْحُ الْبُخَارِيِّ ج ۴ ص ۶ حدیث ۵۶۵۳ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

ہے صبر تو خزانہ فردوس بھائیو!  
شکوہ نہ عاشقوں کی زبانوں پہ آ سکے  
﴿9﴾ دیو پیکر اونٹ

مکہ مکرمہ زادہا للہ شرفاًو تعظیماً میں ایک تاجر آیا۔ اس سے ابو جہل نے مال خرید لیا مگر رقم دینے میں پس و پیش کی۔ وہ شخص پریشان ہو کر اہل قریش کے پاس آ کر بولا: آپ میں سے کوئی ایسا ہے جو مجھ غریب اور مسافر پر رحم کھائے اور ابو جہل سے میرا حق دلوائے؟ لوگوں نے مسجد کے کونے میں بیٹھے ہوئے ایک صاحب کی طرف اشارہ کر کے کہا: ان سے بات کرو، یہ ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اہل قریش کے ”ان صاحب“ کے پاس بھیجے کا منشا یہ تھا کہ اگر یہ صاحب ابو جہل کے پاس گئے تو وہ ان کی توہین کرے گا اور یہ لوگ (یعنی بھیجنے والے) اس سے خط (یعنی لطف) اٹھائیں گے۔ مسافر نے اُن صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا احوال سنایا۔ وہ اٹھے اور ابو جہل کے دروازے پر تشریف لائے اور دستک دی۔ ابو جہل

مرحوم مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

نے اندر سے پوچھا: کون ہے؟ جواب ملا: محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔ ابو جہل

دروازے سے باہر نکلا، اُس کے چہرے پر ہوائیاں اُڑ رہی تھیں۔ پوچھا: کیسے آنا ہوا؟

بے کسوں کے فریاد رس محمد عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِس کا حق

کیوں نہیں دیتا؟ عرض کی: ابھی دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر اندر گیا اور رقم لا کر مسافر کے

حوالے کر دی اور اندر چلا گیا۔ دیکھنے والوں نے بعد میں پوچھا: ابو جہل! تم نے بہت

عجیب کام کیا۔ بولا: بس کیا کہوں، جب محمد عَرَبِی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اپنا

نام لیا تو ایک دم مجھ پر خوف طاری ہو گیا۔ جو نہی میں باہر آیا تو ایک لرزہ خیز

منظر میری آنکھوں کے سامنے تھا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دیو پیکر اُونٹ

کھڑا ہے۔ اتنا خوف ناک اُونٹ میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ چُپ

چاپ بات مان لینے ہی میں مجھے عافیت نظر آئی ورنہ وہ اُونٹ مجھے

ہڑپ کر جاتا۔ (الخصائص الکبریٰ للسیوطی ج ۱ ص ۲۱۲، دارالکتب العلمیہ بیروت)

عمران مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ حج اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

واللہ! وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے

اتنا بھی تو ہو کوئی جو ”آہ!“ کرے دل سے (حدائق بخشش شریف)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عَزَّوَجَلَّ میرے سردار، میرے

غمخوار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شانِ حمایت نشان بھی کیا خوب ہے! آپ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کس طرح دکھیاروں اور غم کے ماروں کی امداد فرماتے اور مظلوموں کے

حقوق دِلواتے تھے۔ اور اللہ رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ بھی اپنے محبوب پر کس قدر مہربان

ہے اور دشمن کے مقابلے میں کس طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مدد فرماتا ہے!

ابوہل جو کہ اَزَلٰی کافر اور سدا کیلئے ایمان سے محروم تھا، اتنا عظیم الشان مُعْجزہ

آنکھوں سے دیکھنے کے باوجود بھی بے ایمان ہی رہا! بس نصیب اپنا اپنا ے

کوئی آیا پا کے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پاسکا

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

## ﴿9﴾ شیر آگئے!

اللہ مُحببِ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ایک اور عظیم الشان مُعْجَزے اور بدنصیب ابوجہل کی گورِ باطنی یعنی باطن کے اندھے پن کی حکایتِ سماعت فرمائیے: ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم چونکہ لوگوں کو نیکی کی دعوت ارشاد فرمایا کرتے تھے لہذا کفارِ قریش آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دشمن ہو گئے تھے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو طرح طرح سے ایذائیں پہنچاتے تھے۔ ایک بار شہنشاہِ ابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وادیِ حُجُون کی طرف تشریف لے گئے۔ موقع پا کر ایک دشمنِ ستمگرِ نضر (نامی کافر) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو شہید کرنے کے ارادے سے آگے بڑھا۔ جونہی وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے قریب پہنچا ایک دم خوفِ زدہ ہو کر پلٹا اور سر پر پاؤں رکھ کر شہر کی طرف بھاگ کھڑا ہوا۔ جب ابوجہل نے یہ حالت دیکھی تو ماجرا دریافت کیا۔ کہنے لگا: ”میں نے آج بَیْرَادِہ قتلِ مُحَمَّدِ عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

علیہ والہ وسلم کا پیچھا کیا تھا، جب میں قریب پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مُنہ کھولے،  
وانت کچکچاتے ہوئے چند شیر میری طرف بڑھے چلے آرہے ہیں! لہذا  
بھاگتے ہی بنی۔ اتنا عظیم الشان معجزہ سن کر بھی بدنصیب ابو جہل بولا: یہ بھی محمد صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے جادو ہی کا کارنامہ ہے۔ معاذ اللہ عزَّ وَّجَلَّ۔“

(الخصائص الکبریٰ للسیوطی ج ۱ ص ۲۱۵)

اُف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصب آخر

بھید میں ہاتھ سے کمبخت کے ایمان گیا (حدائق بخشش شریف)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ اپنے والدینِ کریمین کو زندہ کیا

ہر ایک کو اپنے ماں باپ پیارے ہوتے ہیں پھر ہمارے آقا صلی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو کیوں پیارے نہ ہوں گے! اپنے والدینِ کریمین کو اپنی پیاری

اُمّت کے ساتھ شمولیت کی خاطر عطائے ربِّ قادر عزَّ وَّجَلَّ سے کیسا عظیم الشان



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُود و پڑھو کہ تمہارا رُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

معجزہ دکھایا۔ آپ بھی سنئے اور جھومئے: امام ابو القاسم عبد الرحمن سُہیلی (مُتَوَفَّى 581 ہجری) ”الرَّوْضُ الْأَنْف“ میں نقل کرتے ہیں کہ اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں، سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے دعا مانگی: ”يَا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ میرے ماں باپ کو زندہ کر دے۔“ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشے ہوئے دونوں کو زندہ کر دیا اور وہ دونوں سلطانِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر ایمان لائے اور پھر اپنے اپنے مزاراتِ طیبات میں تشریف لے گئے۔

(الرَّوْضُ الْأَنْف ج ۱ ص ۲۹۹ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اجابت کا سہرِ اعنایت کا جوڑا دُہن بن کے نکلی دعائے محمد

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا بڑھی ناز سے جب دعائے محمد

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّد

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

## وَالِدِیْنِ کَرِیْمِیْنِ تَوْحِیْدِ پَر تھے

ہمارے پیارے پیارے آقا کی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

ابھی اپنی امی جان سپرد تھنا آئمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مبارک پیٹ میں تھے کہ سرکار

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے والد ماجد حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دنیا

سے پردہ فرمالیا اور جب مکئی مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی عمر شریف 5 یا 6

برس کی ہوئی تو والد ماجدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی دنیا سے رخصت ہو گئیں اور محبوب

رَبِّ ذُو الْجَلَالِ، صاحبِ جود و نوال، سرکارِ خوش خصال عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے چالیس سال کی عمر شریف میں اعلانِ نبوت (نُـ بُـ وَت) فرمایا۔

اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ سلطانِ دارین، سرورِ کونین، نانائے کھنن صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والدینِ کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ

حالتِ کفر میں فوت ہوئے تھے اور عذابِ قبر میں مبتلا تھے اس لئے سرکارِ دو

جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا تاکہ عذاب سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

نجات پائیں۔ ہرگز ایسا نہیں تھا بلکہ وہ دونوں توحید پر قائم تھے اور زندگی میں کبھی بھی انہوں نے بُت پرستی نہیں کی تھی۔ محبوبِ ربِّ العزّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے انہیں اپنی امت میں شامل کرنے کے لیے دوبارہ زندہ فرما کر کلمہ پڑھایا۔

مجھ کو اب کلمہ پڑھا جاوے مدنی آقا

تیرا مجرم شہا دنیا سے چلا جاتا ہے

**یونس علیہ السلام والی مچھلی جنت میں جائیگی**

حضرت سیدنا اسماعیلؑ بھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”تفسیر روح البیان“ میں نقل

فرماتے ہیں: ”حضرت سیدنا یونسؑ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام تین دن یا سات

دن یا چالیس دن مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ لہذا وہ مچھلی جنت میں جائے گی۔“

(روح البیان، ج ۵ ص ۲۲۶، ۵۱۸، کوئٹہ)

**والدینِ کریمین جنتی ہیں**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! جس مچھلی کے پیٹ میں اللہ عزّ و جلّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

کے نبی حضرت سیدنا یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام چند دن رہیں وہ مچھلی جُت میں جائے اور جس بطنِ اُمّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں حضرت سیدنا یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کئی ماہ تک تشریف فرما رہیں وہ بی بی اُمّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ کفر پر دنیا سے جائیں اور عذابِ قبر میں مبتلا رہیں یہ کیوں کر ہو سکتا ہے۔ یقیناً سلطانِ کوئین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے والدین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حیاتِ طیبہ کا ہر لمحہ توحید پر گزرا اور وہ جنتی ہیں۔ بلکہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے تمام آباؤ اجداد اہل حق تھے۔ تفصیلی معلومات کیلئے فتاویٰ رضویہ جلد 30 صفحہ 267 تا 305 کا مطالعہ فرمائیے۔

خدا نے کیا ان کو بے مثل پیدا نہیں دو جہاں میں مثالِ محمد

خدا اور نبی کا ہے اُس پہ تو سایہ جسے ہر گھڑی ہے خیالِ محمد

﴿11﴾ مردہ بکری زندہ ہو گئی

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بار نبیوں کے سردار، سرکارِ ذی

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے کناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دربارِ گہر بار میں حاضر ہوئے تو مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے چہرہ پر انوار پر بھوک کے آثار دیکھے۔ گھر آ کر زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: گھر میں کچھ کھانے کے لیے بھی ہے؟ عرض کی: گھر میں ایک بکری اور تھوڑے سے جو کے دانوں کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ بکری ذبح کر دی گئی، جو پیس کر روٹیاں پکا کر سالن میں بھگو کر شَرِید تیار کیا گیا۔ سپُڈنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے وہ ثَرِید کا برتن اٹھا کر مدینے کے تاجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ نور میں پیش کر دیا۔

رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھے حکم دیا: ”اے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! جاؤ لوگوں کو بلا لاؤ۔“ جب صحابہ کرام علیہم الرضوان حاضر ہو گئے تو ارشاد ہوا: میرے پاس تھوڑے تھوڑے بھیجتے جاؤ۔ چنانچہ صحابہ کرام علیہم الرضوان حاضر ہوتے اور کھانا تناول فرما کر چلے جاتے، جب سب کھانا کھا چکے تو میں نے دیکھا کہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُو و شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

برتن میں ابتداءً جتنا کھانا تھا اُتنا ہی اب بھی موجود ہے۔ نیز سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کھانے والوں کو فرما رہے تھے کہ ہڈی مت توڑنا۔ سرکارِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے سب ہڈیاں جمع کرنے کا حکم فرمایا۔ جب ہڈیاں جمع ہو گئیں تو سرورِ کائنات، شہنشاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اپنا دست مبارک ہڈیوں پر رکھ کر کچھ پڑھا۔ ہڈیوں میں حرکت پیدا ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بکری کان جھاڑتی ہوئی اُٹھ کھڑی ہوئی۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اے جاہلِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اپنی بکری لے جاؤ۔ میں بکری لے کر جب گھر آیا تو زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا: یہ بکری کہاں سے لائے؟ میں نے جواب دیا: خدا عزوجل کی قسم! یہ وہی بکری ہے جو ہم نے ذبح کی تھی۔ ہمارے پیارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی دعا سے اللہ عزوجل نے اسے ہمارے لیے زندہ کر دیا ہے۔

(الخصائصُ الکُبْرٰی ج ۲ ص ۱۱۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا

تم نے تو چلتے پھرتے مُردے چلا دیے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ فوت شدہ مدنی مَنے زندہ ہو گئے!

مشہور عاشقِ رسول حضرت علامہ عبد الرحمن جامی قدس سرہ السامی

روایت فرماتے ہیں: حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے حقیقی مدنی مَنوں

کی موجودگی میں بکری دَنج کی تھی۔ جب فارغ ہو کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف

لے گئے تو وہ دونوں مدنی مَنے چھری لے کر چھت پر جا پہنچے، بڑے نے اپنے

چھوٹے بھائی سے کہا: آؤ! میں بھی تمہارے ساتھ ایسا ہی کروں جیسا کہ ہمارے

والد صاحب نے اس بکری کے ساتھ کیا ہے۔ چُنانچہ بڑے نے چھوٹے کو باندھا

اور حلق پر چھری چلا دی اور سر جُدا کر کے ہاتھوں میں اٹھالیا! جو نہی ان کی امی

جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ منظر دیکھا تو اُس کے پیچھے دوڑیں وہ ڈر کر بھاگا اور

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زُرد پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر زُرد پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

چھت سے گرا اور فوت ہو گیا۔ اُس صابرہ خاتون نے چیخ و پکار اور کسی قسم کا وایلا نہ کیا کہ کہیں عظیم الشان، مہمان، سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پریشان نہ ہو جائیں، نہایت صبر و استقلال سے دونوں کی ننھی لاشوں کو اندر لا کر ان پر کپڑا اڑھا دیا اور کسی کو خبر نہ دی یہاں تک کہ حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی نہ بتایا۔ دل اگرچہ صدمہ سے خون کے آنسو رو رہا تھا مگر چہرے کو تروتازہ و شگفتہ رکھا اور کھانا وغیرہ پکایا۔ سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف لائے اور کھانا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آگے رکھا گیا۔ اسی وقت جبریل امین علیہ السلام نے حاضر ہو کر عرض کی: **یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جابر سے فرماؤ، اپنے فرزندوں کو لائے تاکہ وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف حاصل کر لیں۔ سرکارِ عالی و قارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اپنے فرزندوں کو لاؤ! وہ فوراً باہر آئے اور رُوحہ سے پوچھا، فرزند کہاں ہیں؟ اُس نے کہا کہ خُصور پر نور



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم سر ملین (علیہ السلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑے نیک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں عرض کیجئے کہ وہ موجود نہیں ہیں۔ سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان آیا ہے کہ ان کو جلدی بلاؤ! غم کی ماری زوجہ رو پڑی اور بولی: اے جابر! اب میں ان کو نہیں لاسکتی۔ حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: آخر بات کیا ہے؟ روتی کیوں ہو؟ زوجہ نے اندر لے جا کر سارا ماجرا سنایا اور کپڑا اٹھا کر مَدَنی مٹوں کو دکھایا، تو وہ بھی رونے لگے کیونکہ وہ ان کے حال سے بے خبر تھے۔ پس حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں کی ننھی ننھی لاشوں کو لا کر حُضُورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے قدموں میں رکھ دیا۔ اُس وقت گھر سے رونے کی آوازیں آنے لگیں۔ اللہ ربُّ العلمین عزوجل نے جبرئیل امین علیہ السلام کو بھیجا اور فرمایا: اے جبرئیل! میرے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہو، اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے پیارے حبیب! تم دُعا کرو، ہم ان کو زندہ کر دیں گے۔ حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسِّم، شاہِ بنی آدَم، رسولِ مُحتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے دُعا فرمائی اور اللہ عزوجل کے حکم سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دُنُوْلٌ مَدَنِيٌّ مِّنْ اُسَى وَتِ زِنْدَه هُوَ كُنْے۔ (شواہِدُ النُّبُوَّة، ص ۱۰۵، مکتبہ

الحقیقہ ترکی مدارجُ النُّبُوْت حصہ ۱ ص ۱۹۹ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كِی اُن پِر رَحْمَتِ

ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

۱ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِين صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

قَلْبِ مُرْدَه کو مرے اب تو جلا دو آقا

جام اُلُفْت کا مجھے اپنی پلا دو آقا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! میرے پیارے آقا مدینے

والے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بھی کیا خوب شان ہے کہ مختصر سا کھانا بہت

سارے لوگوں نے کھا لیا پھر بھی اُس میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہوئی اور پھر بکری

کے گوشت کی بچی ہوئی ہڈیوں پر کلام پڑھا تو گوشت پوست پہن کر بِعَیْنِہ (ب۔

عے۔ ن۔ ہ) وہی بکری کان جھاڑتی ہوئی اُٹھ کھڑی ہوئی۔ نیز حضرت سیدنا جابر رضی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ عنہ کے فوت شدہ دونوں حقیقی مدنی منوں کو بھی بِاِذْنِ اللہ عَزَّوَجَلَّ زندہ کر

دیا۔

مُردوں کو جلاتے ہیں روتوں کو ہنساتے ہیں آلام مٹاتے ہیں بگڑی کو بناتے ہیں

سرکار کھلاتے ہیں سرکار پلاتے ہیں

سلطان و گدا سب کو سرکار نبھاتے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**گستاخ کو زمین نے قبول نہ کیا**

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اب ایک منکرِ شانِ رسالت کی شقاوت کی

عبرتِ ناکِ حکایتِ سماعت فرمائیے اور دیکھئے کہ اللہ السلام عَزَّوَجَلَّ اپنے محبوب

کے دشمنوں سے کس طرح انتقام لیتا ہے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ہیں: کہ ایک نصرانی مسلمان ہو گیا اور اس نے سورۃ البقرہ اور سورۃ ال عمران

پڑھ لی۔ پس وہ نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے لیے کتابت کیا کرتا تھا، اس

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُو و پڑھو مہاراؤ رُو و مجھ تک پہنچتا ہے۔

کے بعد وہ (مُرتد ہو کر) دوبارہ نصرانی بن گیا اور بکا کرتا تھا: مَا يَذِرُنِي مُحَمَّدٌ إِلَّا مَا كَتَبْتُ لَهُ۔ یعنی ”محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) وہی جانتے ہیں جو میں نے ان کے لیے لکھ دیا ہے۔“ تھوڑے ہی دنوں میں اللہ تعالیٰ نے اُس کی گردن توڑ دی یعنی اس کی موت غیر فطری طریقے سے ہوئی۔

اس کے آدمیوں نے گڑھا کھود کر اس کو دفن کر دیا، لیکن صبح کے وقت زمین نے اس کو نکال کر باہر پھینک دیا۔ وہ کہنے لگے کہ یہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں نے کیا ہوگا، کیونکہ یہ ان کے پاس سے بھاگ کر آیا تھا، اس لیے ہمارے ساتھی کی قبر کھود ڈالی۔ دوسری مرتبہ انہوں نے اس کے لیے اور گہرا گڑھا کھودا، لیکن صبح وہ پھر باہر زمین پر پڑا ہوا تھا، کہنے لگے: یہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں نے کیا ہوگا، کیونکہ یہ ان کے پاس سے بھاگ کر آیا تھا، لہذا ہمارے ساتھی کی قبر کھود ڈالی۔ تیسری دفعہ انہوں نے اس کے لیے جتنا گہرا کھود سکتے تھے اتنا گہرا گڑھا کھودا، لیکن صبح کے وقت اسے زمین

نرمٰن مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے اوپر پڑا ہوا پایا۔ اب انہوں نے جانا کہ ان کے ساتھ یہ سلوک انسانوں کی جانب سے نہیں ہے، پھر انہوں نے اُس کو اسی طرح باہر پڑا ہوا چھوڑ دیا۔

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۲ ص ۵۰۶ حدیث ۳۶۱۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت، صَحِيحُ مُسْلِم

ص ۱۲۹۷ حدیث ۲۷۸۱ دار ابن حزم بیروت)

نہ اُٹھ سکے گا قیامت تک خدا کی قسم

کہ جس کو تُو نے نظر سے گرا کے چھوڑ دیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**علم مصطفیٰ پر اعتراض میں ہلاکت ہے**

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ اُس بد قسمت نے کائنات

کی سب سے بہترین صحبت کی قدر نہ کی اور بد بختی کے سبب مُرتد ہو کر اپنے

رحمت والے مُشفق و مہربان آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے علم شریف پر اعتراض

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُور و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کیا۔ اور نتیجہً وہ ایسا تباہ و برباد ہوا کہ اُسے زمین نے بھی قبول نہیں کیا۔ یہ بھی

معلوم ہوا کہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُيُوبِ عَزَّ وَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے علمِ مبارک پر اعتراض کرنا دونوں جہاں میں باعثِ ہلاکت ہے۔ مومنِ شانِ رسالت اور علمِ مصطفیٰ علیہ التَّحِيَّةِ وَ الشَّاءِ پر ہرگز اعتراض نہیں کر سکتا یہ مُنَافِقین ہی کا حصہ ہے۔ کسی نے سچ ہی کہا ہے:

الْإِفْاقُ يُورِثُ الْإِعْتِرَاضَ لِعِنَى مُنَافَقَتِ إِعْتِرَاضَ كُفْرٍ دِيْتِي هـ۔

کریں مصطفیٰ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جُسرائتیں

کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی! ارے ہاں نہیں! ارے ہاں نہیں!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت

اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت،

شہنشاہِ نبوت، مصطفیٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشہہ بزمِ جنت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

و سلم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مشكاة المصابيح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

سینہ تری سنت کا مدینہ بنے آقا  
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا  
صلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”ہاتھ ملانا سنت ہے“ کے چودہ حُرُوف کی

نسبت سے ہاتھ ملانے کے 14 مَدَنی پھول

﴿1﴾ دو مسلمانوں کا بوقتِ ملاقات سلام کر کے دونوں ہاتھوں سے

مُصَافَحَہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ ملانا سنت ہے ﴿2﴾ رخصت ہوتے وقت بھی

سلام کیجئے اور ہاتھ بھی ملا سکتے ہیں ﴿3﴾ نبی مکرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ

معظم ہے: جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہوئے مُصَافَحَہ کرتے ہیں اور ایک

دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے درمیان سو

رحمتیں نازل فرماتا ہے جن میں سے ننانوے رحمتیں زیادہ پر تپاک طریقے سے ملنے

والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت دریافت کرنے والے کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا چھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

لئے ہوتی ہیں۔“ (الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ لِلطَّبْرِانِيِّ ج ۵ ص ۳۸۰ رقم ۷۶۷۲ ﴿4﴾) ”جب

دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصَافَحَہ کرتے ہیں اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے

پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“ (شُعَبُ الْإِيمَانِ لِلْبَيْهَقِيِّ حَدِيث ۸۹۴۲ ج ۶ ص

۴۷۱ دار الکتب العلمیۃ بیروت) ﴿5﴾ ہاتھ ملاتے وقت درود شریف پڑھ کر ہو سکے تو یہ

دعا بھی پڑھ لیجئے: ”يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ“ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری

مغفرت فرمائے) ﴿6﴾ دو مسلمان ہاتھ ملانے کے دوران جو دعا مانگیں گے ان

شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول ہوگی ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو

جائے گی اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (مُلَخَّصًا مِّنْ سَنَدِ إِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج ۴ ص ۲۸۶

حدیث ۱۲۴۵۴ دار الفکر بیروت) ﴿7﴾ آپس میں ہاتھ ملانے سے دشمنی دُور ہوتی

ہے ﴿8﴾ فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) ہے: جو مسلمان اپنے بھائی سے

مُصَافَحَہ کرے اور کسی کے دل میں دوسرے سے عداوت نہ ہو تو ہاتھ جدا ہونے سے

پہلے اللہ تعالیٰ دونوں کے گزشتہ گناہوں کو بخش دے گا اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی



فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کی طرف مَحَبَّت بھری نظر سے دیکھے اور اُس کے دل یا سینے میں عداوت نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (کَنْزُ الْعَمَالِ ج ۹ ص ۵۷) ﴿9﴾ جتنی بار ملاقات ہو ہر بار ہاتھ ملا سکتے ہیں ﴿10﴾ دونوں طرف سے ایک ایک ہاتھ ملانا سنت نہیں مصافحہ دو ہاتھ سے کرنا سنت ہے ﴿11﴾ بعض لوگ صرف انگلیاں ہی آپس میں ٹکڑا دیتے ہیں یہ بھی سنت نہیں ﴿12﴾ ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ ہاتھ ملانے کے بعد اپنی ہتھیلی چوم لینے والے اسلامی بھائی اپنی عادت نکالیں (بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۱۱۵ ملخصاً) ﴿13﴾ اگر اَمْرَد (یعنی خوبصورت لڑکے) سے ہاتھ ملانے میں شہوت آتی ہو تو اس سے ہاتھ ملانا جائز نہیں بلکہ اگر دیکھنے سے شہوت آتی ہو تو اب دیکھنا بھی گناہ ہے (درمختار ج ۲ ص ۹۸ دار المعرفة بیروت) ﴿14﴾ مُصَافَحَہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سنت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہئے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۹۸)

طرح طرح کی ہزاروں سنتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتب بہارِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

شریعت حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب ”سُنَّتیں اور آداب“  
 ہدیہ حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ  
 اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

## دیدارِ مصطفیٰ

تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے  
 تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع (ملتان شریف) کے اختتام پر  
 عاشقانِ رسول کے بے شمار مَدَنی قافلے سنّتوں کی تربیت کیلئے شہر بہ شہر اور  
 گاؤں بہ گاؤں سفر پر روانہ ہوتے ہیں۔ اسی ضمن میں بین الاقوامی اجتماع  
 (۱۴۲۶ھ) سے آگرہ تاج کالونی (باب المدینہ کراچی) کا ایک مَدَنی قافلہ سفر  
 کرتا ہوا ترکیب کے مطابق ایک مسجد میں قیام پذیر ہوا۔ شب کو جب سب سو  
 گئے تو مَدَنی قافلے میں شریک ایک نئے اسلامی بھائی کی قسمت انگڑائی لیکر  
 جاگ اٹھی اور ان کو خواب میں مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا دیدار  
 ہو گیا۔ وہ بہت خوش ہوئے، دعوتِ اسلامی کی حَقَائِیت کے دل و جان سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

مُعْتَرِف ہو کر مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

کوئی آیا پا کے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پاسکا

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! عاشقانِ رسول کی

صحبت کی بَرَکت سے ایک خوش قسمت اسلامی بھائی کو تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کی زیارت ہو گئی۔ دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کی صحبت کے تو

کیا کہنے! اسی طرح کی صحبت کی بَرَکت کی مزید ایک مَدَنی بہار سنئے اور جھومئے:

**میں غیر ملکی فلموں کا شوقین تھا**

ایک فوجی اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح لکھ کر دیا کہ میں بہت ساری

برائیوں کی اندھیروں میں بھٹک رہا تھا، غیر ملکی گانوں کے سینکڑوں کیسٹ

میرے پاس موجود تھے جن میں مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کئی گانے کفریات پر مشتمل تھے،

غیر ملکی فلمیں دیکھنا میرا محبوب مشغلہ تھا، نیز فلمی گانے اور مزاحیہ چٹکلے سنا، تاش

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کھیلنا وغیرہ میرے معمولات تھے، انتہائی غیر سنجیدہ اور والدین کا بھی حد درجہ نافرمان تھا الغرض وہ کون سی بُرائی تھی جو مجھ میں نہیں تھی۔ ایسے میں فوج میں ملازم ہو گیا۔ راولپنڈی سے کوئٹہ تباؤ لہ ہوا، سارے راستے ٹرین میں مسافروں کو خوب تنگ کرتا ہوا پہنچا وہاں پہنچتے ہی **الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دَعْوَتِ اسلامی** کے ایک باعمامہ اسلامی بھائی سے ملاقات ہو گئی جو گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے میرے اوپر انفرادی کوشش کی اور مجھے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں لے جانا شروع کر دیا، اُن کے حُسنِ اخلاق اور پیاری پیاری سنتوں بھری باتوں سے متاثر ہو کر میں نے سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کر لی اور اب **الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** مکمل طور پر مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوں، 30 دن کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر کی سعادت بھی ملی ہے۔ **الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** یہ بیان دیتے وقت ایک شعبے کی علاقائی مشاورت کے نگران کی حیثیت سے نمازوں اور سنتوں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

## نیکوں کی مَحَبَّت کب کارِ ثواب ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! عاشقانِ رسول کی صحبت

اور اچھوں کی مَحَبَّت نے ایک اوباش آدمی کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا! آپ بھی ہمیشہ

اچھی صحبت اختیار کرنے اور اچھوں سے مَحَبَّت رکھنے کا ذہن بنالیجئے، مَدَنی

قافلے میں سفر کرنے والے خوش نصیبوں کو ان دونوں نعمتوں کے حصول کا بہترین

موقع نصیب ہو جاتا ہے۔ اچھوں کی مَحَبَّت کے کیا کہنے! مگر اس مَحَبَّت سے

مقصود صرف اللہ عزَّوَجَلَّ کی رضا ہو، دُنیاوی یا کاروباری مفاد کی وجہ سے یا کسی

کی دِلرُبا دواؤں یا چپٹی باتوں یا حُسن و جمال یا دولت و مال کی وجہ سے کی جانے

والی مَحَبَّت اللہ کیلئے نہیں کہلاتی یہاں تک کہ صرف خونی رشتے کے جوش کے

سبب ماں باپ، اولاد یا کسی رشتے دار سے مَحَبَّت کرنا بھی کارِ ثواب نہیں، جب تک

رضائے الہی عزَّوَجَلَّ پانے کی نیت نہ ہو۔ ”اللہ عزَّوَجَلَّ کی مَحَبَّت“ کے مُتعلِّق

وضاحت کرتے ہوئے مُفسِّر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ

رحمۃ الختان فرماتے ہیں: کسی بندے سے صرف اس لیے مَحَبَّت کرے کہ رب تعالیٰ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اِس سے راضی ہو جائے، اِس (مَحَبَّت) میں دُنیاوی غَرَض (اور) رِیا (یعنی دکھاوا) نہ ہو۔ اِس مَحَبَّت میں ماں باپ، اولاد (اور) اہلِ قُرابت (یعنی رشتہ دار) مسلمانوں سے مَحَبَّت سب داخل ہیں جب کہ رِضائے الہی (عزوجل) کے لیے (یہ مَحَبَّتیں) ہوں۔ حضراتِ اولیاء (رَحِمَهُمُ اللہ تعالیٰ)، انبیاء (عَلَيْهِمُ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَام) سے مَحَبَّت سبْحَنَ اللہ! یہ تَوْحُّبٌ فِی اللہ (اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں مَحَبَّت) کا اعلیٰ دَرَجہ ہے، خدا عزوجل نصیب کرے۔ (مرآۃ ج ۶ ص ۵۸۴)

## ”مَحَبَّتِ رسول“ کے آٹھ حروف کی نسبت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے مَحَبَّت رکھنے کے 8 فضائل

{ 1 } اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: کہاں ہیں جو میرے جلال کی وجہ سے آپس میں مَحَبَّت رکھتے تھے، آج میں اُن کو اپنے سائے میں رکھوں گا، آج میرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہے! { 2 } اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے جو لوگ میری وجہ سے آپس میں مَحَبَّت رکھتے ہیں اور میری وجہ سے ایک دوسرے کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

پاس بیٹھتے ہیں اور آپس میں ملتے جلتے ہیں اور مال خرچ کرتے ہیں اُن سے میری مَحَبَّت واجب ہوگئی! {3} اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو لوگ میرے جلال کی وجہ سے آپس میں مَحَبَّت رکھتے ہیں اُن کیلئے نُور کے منبر ہونگے۔ انبیاء و شہداء اُن پر غبطہ (یعنی رشک) کریں گے! {4} دو شخصوں نے اللہ ﷻ کے لئے باہم مَحَبَّت کی اور ایک مشرق میں ہے دوسرا مغرب میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دونوں کو جمع کریگا اور فرمایگا یہی وہ ہے جس سے تو نے میرے لیے مَحَبَّت کی تھی! {5} جنت میں یاقوت کے سُنُون ہیں اُن پر زَبْرِ جَد کے بالا خانے ہیں، ان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، وہ ایسے روشن ہیں جیسے چمکدار ستارے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! ان میں کون رہے گا؟ فرمایا: وہ لوگ جو اللہ ﷻ کے لئے آپس میں مَحَبَّت رکھتے ہیں، ایک جگہ بیٹھتے ہیں، آپس میں ملتے ہیں

{6} اللہ ﷻ کیلئے مَحَبَّت رکھنے والے عرش کے گرد یاقوت کی کرسی پر ہوں

دینہ

۱۔ الموطا ج ۲ ص ۴۳۹ حدیث ۱۸۲۸ ۲۔ ترمذی ج ۴ ص ۷۴۷ حدیث ۲۳۹۷،

۳۔ شعب الایمان ج ۶ ص ۴۹۲ حدیث ۹۰۲۲ ۴۔ شعب الایمان ج ۶ ص ۴۸۷ حدیث ۹۰۲۲

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

گے { 7 } جو کسی سے اللہ کے لیے مَحَبَّت رکھے اللہ کے لیے دشمنی رکھے اور اللہ کے لیے دے اور اللہ کے لیے منع کرے اُس نے اپنا ایمان کامل کر لیا { 8 }  
 دو شخص جب اللہ (عزوجل) کے لیے باہم مَحَبَّت رکھتے ہیں، ان کے درمیان میں جُدائی اُس وقت ہوتی ہے کہ ان میں سے ایک نے کوئی گناہ کیا۔ <sup>۳</sup>یعنی اللہ (عزوجل) کے لیے جو مَحَبَّت ہو اس کی پہچان یہ ہے کہ اگر ایک نے گناہ کیا تو دوسرا اس سے جدا ہو جائے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے پڑھئے مکتبہ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصہ 16 صفحہ 217 تا 222)

### یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کودے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلا وغیرہ میں مکتبہ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّہ کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد ستنوں بھر رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھو میں چائیے۔

مدینہ

۱۔ المعجم الكبير ج ۳ ص ۱۵۰۔ ۲۔ حلیۃ ۳۹۷۳۔ ابو داؤد ج ۴ ص ۲۹۰۔ حدیث ۶۸۱۔

۳۔ الادب المفرد ص ۱۲۱۔ حدیث ۴۰۶۔



## دُرود کی جگہ ۴ لکھنا حرام ہے

صَدْرُ الشَّرِيعَةِ، بَدْرُ الطَّرِيقَةِ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: عُمر میں ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسہ ذکر میں دُرود شریف پڑھنا واجب خواہ خود نام اقدس لے یا دوسرے سے سنے۔ اگر ایک مجلس میں سو بار ذکر آئے تو ہر بار دُرود شریف پڑھنا چاہئے۔ اگر نام اقدس لیا یا سنا تو دُرود شریف اُس وقت نہ پڑھا تو کسی دوسرے وقت میں اس کے بدلے کا پڑھ لے۔ نام اقدس لکھے تو دُرود شریف ضرور لکھے کہ بعض علما کے نزدیک اُس وقت دُرود لکھنا واجب ہے۔ اکثر لوگ آجکل دُرود شریف (یعنی مکمل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم لکھنے) کے بدلے صلعم، عم، ء، لکھتے ہیں یہ ناجائز و سخت حرام ہے۔ یوہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جگہ ۲، رحمۃ اللہ تعالیٰ کی جگہ ۲، لکھتے ہیں یہ بھی نہ چاہیے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ ص ۱۰۱-۱۰۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) اللہ عزوجل کا اسم مبارک لکھ کر اس پر ”ج“ نہ لکھا کریں، عزوجل یا جل جلالہ پورا لکھئے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلَّم

## شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بیکت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوت طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسب توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سٹکوں بھرے بیانات کی کیمشیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں ٹیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبہ المدینہ کو آروڑے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بھنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جَزَاءُكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔

**نوٹ:** سوئم، جہلم و گیارھویں شریف کی نیازی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصال ثواب کے لئے اسی طرح ”فکرم رسائل کے مدنی بستے لگوائیے۔ ایصال ثواب کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام و لواکر فیضانِ سنت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسائل اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی مکتبہ المدینہ سے رُجوع فرمائیں۔

## مکتبہ المدینہ کی شاخیں

دہلی: 051-5553765 فون: 051-5553765  
پٹنہ: 066-5571686 فون: 066-5571686  
نوبل: 4362145 فون: 4362145  
نور: 5819198 فون: 5819198  
گورکھ: 055-4225653 فون: 055-4225653

کراچی: 021-2203311-2314845 فون: 021-2203311-2314845  
لاہور: 042-7311679 فون: 042-7311679  
سرحد: 041-2632625 فون: 041-2632625  
اسلام آباد: 058610-37212 فون: 058610-37212  
پشاور: 022-2620122 فون: 022-2620122  
مکمل: 061-4511192 فون: 061-4511192  
انکار: 044-2550767 فون: 044-2550767

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگراں پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (اکمراچی)

فون: 4125858/4921389-93/4126999 فیکس:

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net